آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر
محکمہ قانون، انصاف و پارلیمانی امور۔

"مظفر آباد"

مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۹۵ء

نمبر/۹۵-۷۸۸/م ق/شعبہ قانون سازی/۹۵ع قانون ساز اسمبلی کا منظور کردہ مندرجہ ذیل ایکٹ جسکی توثیق جناب صدر نے ۱۶، اکتوبر ۱۹۹۵ء کو کی ہے، برائے اطلاع عام شائع کیا جا تا ہے۔

(ایکٹ XVIII بابت ۱۹۹۵ع)

اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ع میں ترمیم کیے جانے کا ایکٹ

ہر گاہ یہ ضروری ہےکہ آزاد جمونوکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ع میں تر میم کی جائے۔

لہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

۱۔ __مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:__۔ (۱) یہ ایکٹ آزاد جموں وکشمیر السلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ (ترمیمی) ایکٹ ۱۹۷۵ءکے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الغور نافز العمل ہو گا۔

۲۔ __آزاد جموں و کشمیر السلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۵ع کی دفعہ ۲۳ میں ترمیم:__۔آزاد جمونوکشمیر اسلامی قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ءکی دفعہ ۲۳ کو بذیل تبدیل کیا جاتا ہے۔

__۲۳۔ اختیار سماعت:۔__

(۱) باوجود اس امر کے کہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء یا کسی دیگر قانون میں اسکے برعکس درج ہوپینل کوڈ کی دفعہ ۲۰۰ تا ۲۳۷ میں درج جرائم کی سماعت کا اختیار ایکٹ ہذا کے تحت تشکیل شدہ عدالتوں کو ہو گا۔

مگر شرط یہ ہیکہ ایسے اشخاص جن پر پاکستان آرمی ایکٹ 1952ء کا اطلاق ہوتا ہو، ایسے مقدمات کی سماعت آرمی ایکٹ کے تحت قائم کردہ عدالت ہی کرے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں مندرج جرائم کے حوالہ سے ضابطہ فوجداری میں جہاں کہیں لفاظ "عدالت العالیہ" درج ھیں ان سے مراد" آزاد جموں وکشمیرشریعت کورٹ" لی جائے گی۔

(۳) ضلعی فوجداری عدالت یا تحصیل فوجداری عدالت جیسی بھی صورت ہو، کا ایک ممبر اگر کسی وجہ سے حاضر نہ ہو تو دوسرا ممبر ضابطہ فوجداری یا کسی دیگر قانون میں دئیے گئے جملہ اختیارات، ماسوائے حتمی فیصلہ، استعمال کرنے کا مجاز ہو گا۔

(۴) ضلعی فوجداری عدالت اور ایڈیشنل ضلعی فوجداری عدالت کو ایکٹہذا کے تحت تمام مقدمات کی سماعت کا اختیار ہو گا ماسوائے ایسے مقدمات کے جن کا اختیار سماعت ضابطہ فوجداری یا کسی دوسرے نافذ العمل قانون کے تحت تحصیل فوجداری عدالت یا ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت، جیسی بھی صورت ہو، کو حاصل ہو گا۔

(۵) اگر کسی ایک وقوع کے دوران کوئی شخص ایسے فعل کا ارتکاب کرے جسکا اختیار سماعت ایکٹ ہذا کے تحت قائم شدہ کسی عدالت کو حاصل ہو اور ایسے فعل سے کسی دیگر تعزیری جرم کا ارتکاب بھی پایا جائے

تو باوجود یکہ کسی دیگر قانون میں کچھ اور درج ہو، ایکٹ ھذا کے تحت تشکیل شدہ عدالت مجازان جرائم کی سماعت کرنے کی مجاز ہو گی جو کسی دیگر قانون کے تحت قابل مواخذ ہ اور مستوجب سزا ھیں۔

(٦) اس ترمیم کے موثر ہونے سے قبل اگر کوئی کارروائی کسی عدالت مجاز میں ہو چکی ہو تو اسکے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ یہ ترمیم شدہ صورت کے مطابق درست کی گئی ہیں۔

(۷) ایکٹ ہذا کے تحت مقدمات میں ضلعی عدالت کے فیصلہ میں اختلاف رائے کیصورت میں مقد مہ انفصال کیلئے آزاد جموں و کشمیر شریعت کوٹ کو بھیجا جائے گا جسکے فیصلہ کے خلاف اپیل اندر ۳۰ یوم عدالت العظمٰی میں دائر کی جا سکی گی۔

(۸) دوران سماعت مقدمہ تحصیل عدالت کے جج اور قاضی کے درمیان اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ ضلعی عدالت کے پاس استصواب کیلئے بھیجا جائے گا جسکی رائے کے مطابق تحصیل عدالت عمل کرے گی اور اگر ضلعی عدالت میں بھی اختلاف قائم رہے تو اسے آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ میں بغرض استصواب بھیجا جائے گا جسکا فیصلہ آزاد جمونوکشمیر شریعت کوٹ کا واحد جج کرے گا اور اسکی رائے کے مطابق متعلقہ عدالت عمل کرے گی۔

(۹) دوران سماعت مقدمہ ضلعی عدلت کے درمیان اختلاف راے کی صورت میں مقدمہ آذاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ کے پاس استصواب کیلئے بھیجا جائے گا جسکی رائے کے مطابق ضلعی عدالت عمل کرے گی۔

۳۔ منسوخی:۔

آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ (ترمیمی) آرڈیننس ١٩٩٥ء (آرڈیننس XXIII بابت ١٩٩٥ء) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط
(سید شاکر شاہ)
ڈپٹی سیکرٹری قانون